عالم اسلام اور اسلام کے تناظر میں عالمی علمی تحقیقی سرگرمیاں

☆ روزنامہ ''ایکسپریس ٹریبیون'' کی اطلاع ہے کہ پاکستانی شہر جہلم اور اس کے مضافات میں ایک شخص سے نو سو سالہ قدیم قلمی نسخہ قرآن مجید دستیاب ہوا ہے' مشہور ماہر آثار قدیمہ غلام اکبر ملک کو ایک معمر شخص نے یہ تاریخی نسخہ قرآن تحفتہً دیا۔ یہ پاپیرس پر تحریر کیا ہوا ہے' موجودہ کاغذ کی ایجاد سے قبل کاغذ کی جگہ یہی پاپیرس استعمال ہوتا تھا۔ جس کو چین نے ایجاد کیا تھا' ملک صاحب کا بیان ہے کہ اس کی کتابت بارہویں صدی عیسوی کے سراج الدین ابو طاہر محمد بن محمد بن عبدالرشید نے کی ہے۔ یہ ۲۱۱ صفحات پر مشتمل تقریباً پانچ کلو وزنی ہے' اتنی قدامت کے باوجود صرف بعض مقامات پر روشنائی ہلکی ہوئی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس کی کتابت میں تین خطاطوں نے ایک برس صرف کیا ہوگا۔ غالباً اس قدیم قدیم نسخہ اتنی اچھی حالت میں پہلی بار منظر عام پر آیا ہے۔

☆ کچھ عرصہ قبل معارف نے سعودی عرب میں ایک خاتون یونیورسٹی کے قیام کی خبر دی تھی' اب دنیا کی اس پہلی خاتون یونیورسٹی کا افتتاح شاہ عبداللہ کے ہاتھوں ہو گیا ہے۔ حکومت نے اس کو ''نورا بنت عبدالرحمٰن یونیورسٹی'' کے نام سے موسوم کیا ہے۔ یہ ریاض میں ۸ ملین اسکوائر میٹر کیمپس پر محیط ہے' جس میں پچاس ہزار طالبات کے بیک وقت ۱۸ شعبوں میں حصول تعلیم کی گنجائش ہے' یونیورسٹی میں ہمہ وقت روشنی اور صاف صفائی کے لئے سولر پلانٹ اور اس کے احاطہ کو ماحولیاتی آلودگی سے پاک کار اور موٹو ریل کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۸۰۰ بیڈ والا شفاخانہ اور ۱۲ ہزار طالبات کے لئے دارالاقامہ بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ ضرورت پڑنے پر ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پروفیسروں کی خدمات لی جائیں گی۔

☆ برطانیہ کے پرائمری اسکولوں کے متعلق حکومت کی جانب سے ایک عجیب وغریب رپورٹ سامنے آئی ہے کہ وہاں ہر روز ۴ سے ۶ سال کی عمر کے بچے اپنے بڑوں سے بدسلوکی اور اساتذہ پر حملہ کے جرم میں نکال دیئے جاتے ہیں۔ ۲۰۰۸ء اور ۲۰۰۹ء کی شائع شدہ اکیڈمک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پہلے اور دوسرے سال میں ۷۶۲۰ بچوں کا اپنے بڑوں پر حملے اور سب وشتم کے جرم میں اخراج کیا گیا' گزشتہ ۲ برسوں میں ۲۸۹۰ واقعات سامنے آئے اور اس طرح دو برسوں میں اس قسم کے واقعات پر تشدد اور ۱۷۱۰' اپنے ساتھیوں کو نشانہ بنانے کے رویہ کے تھے' ۹۰ کو تکلیف دہ شرارت' ۴۰ کو جنسی بے راہ روی اور ۲۰ بچوں کو چوری کے سبب اسکول سے باہر کیا گیا' ان میں کچھ کو عارضی اور کچھ کو مستقل طور سے اسکول سے الگ ہونا پڑا' ماہرین کا خیال ہے' والدین اور اساتذہ کے نرم رویوں' شفقت کے نام پر بے جا آزادی' والدین کی دوسرے مشاغل میں مصروفیت اور ان کی جانب سے بے توجہی اور بچوں کا ٹی وی اور کمپیوٹر سے غیر معمولی لگاؤ اس صورت حال کے اہم اسباب ہیں۔

☆ آرہاس یونیورسٹی ڈنمارک کے شعبہ سیاسیات نے ''اسلام بحیثیت مذہب ڈنمارک کے لئے خطرناک ہے'' کے موضوع پر ایک سروے کرایا' جس میں ۶۲ فیصد افراد نے اس سے اختلاف اور ۳۰ فیصد نے اتفاق کیا اور ایس تمیں

فیصد میں تیس سال سے کم عمر نوجوانوں کی صرف ۱۷ فیصد تعداد نے اسلام کو ڈنمارک کے لئے خطرہ بتایا۔ ۳۶ فیصد نے مسلمانوں سے شادی کو ناپسند کیا اور ۸۷ فیصد نے کہا کہ ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہمارے پڑوس میں مسلمان ہیں یا عیسائی۔ ۴۶ فیصد نے مسلمانوں کی موجود مشکوک اور متنازع صورتحال کا ذمہ دار خود مسلمانوں کو بتایا جبکہ ۴۱ فیصد نے اس سے اختلاف کیا۔ یہ جائزہ ''صراط مستقیم'' برمنگھم میں شائع ہوا ہے۔

☆ اردو زبان میں اسلامی تعلیمات کا سرمایہ جس قدر ہے بہ جز عربی کے شاید ہی کوئی دوسری زبان اس کی مثال پیش کر سکے' پچھلے دنوں اردو سے متعلق ایک نہایت اندوہناک خبر یہ آئی کہ بہار کے بلاک استھاواں کے ایک مشہور تاریخی گاؤں ''جاناں'' جس کو مسلم نوابوں اور بڑے بڑے زمین داروں کی نسبت کا فخر حاصل ہے اور جس کے بعض آثار آج بھی اس گاؤں کی اردو تہذیب کی یاد دلاتے ہیں' اب وہاں کا ایک شخص بھی اردو زبان سے آشنا نہیں' حالانکہ بہار کا شمار ہندوستان کے ان صوبوں میں ہوتا ہے جہاں اردو کو سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے۔

☆ ''اخبار تحقیق'' پاکستان کی یہ خبر توجہ کے قابل ہے جس میں کیوبا کے قائد فائیڈل کیسٹرو نے بڑے پیمانے پر مسلمان سائنس دانوں کی ہلاکت پر دنیا کی افسوسناک خاموشی پر سوال اٹھایا ہے' خبر کے مطابق ۲۰۰۳ء اور ۲۰۰۶ء کے درمیان تقریباً ۵۵۰ مسلمان سائنسدانوں اور محققین کی ہلاکت میں اسرائیلی ایجنسی موساد کا ہاتھ تھا' عراقی سائنسدانوں کی ایک بڑی تعداد کی ہلاکت کا مسئلہ اس قدر سنگین تھا کہ اس پر غور وفکر کیلئے ۲۰۰۶ء میں اسپین کے شہر میڈرڈ میں بین الاقوامی کانفرنس ہوئی اور اس میں ایک ایک مہلوک سائنسداں اور اسکی خدمات کے بارے میں تفصیلی معلومات کیساتھ خراج عقیدت پیش کیا گیا' واضح رہے کہ تیس برس قبل ۱۹۸۱ء میں اسرائیل نے فضائی حملہ کے ذریعہ عراق کے (ODIRAK) نیوکلیئر پلانٹ کو تباہ کردیا تھا۔ عراق کے بعد اسرائیل کی نگاہ اب ایرانی سائنسدانوں پر ہے۔ چنانچہ ۲۰۰۷ء میں ڈاکٹر ارسے' شیر حسین پوکا اصفہان کے نیوکلیئر سنٹر میں مردہ پائے جانے' نومبر ۲۰۱۰ء میں ایرانی نیوکلیئر سائنسدان مجید شہریری کے جنوری ۱۱ء میں اپنے گھر سے باہر نکلتے ہوئے بم کی زد پر آجانے کو اسرائیل کی گہری سازش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق الجزیرہ نے پہلے ہی عراقی سائنسدانوں کی ہلاکت میں موساد کے کردار کا انکشاف کیا تھا' اب فائیڈل کیسٹرو نے ایرانی سائنسدانوں کی ہلاکتوں پر اپنے خیالات کا برملا اظہار کرکے اسرائیل کی سازش کو بے نقاب کرتے ہوئے عالمی ضمیر کو بیدار کرنے اور اسرائیل کی علم دشمنی سے باخبر کرنے کی کوشش کی ہے۔

☆ امریکہ کے سینٹر برائے سائنس مفاد عامہ کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کیارامل کیمیکل کو مشروبات میں استعمال کیا جاتا ہے جو صحت کیلئے اس قدر نقصان دہ ہے کہ اسکے مستقل استعمال سے کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ کیارامل نامی کیمیکل شکر سے تیار کیا جاتا ہے' شکر کے علاوہ اس میں امونیا بھی شامل ہے' حیوانات پر تحقیق سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ یہ انسانی صحت کیلئے نقصان دہ ہے' نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنس سے وابستہ محققین نے ایف بی آئی سے درخواست کی کہ وہ ان تمام کیمیاوی اشیاء پر پابندی عائد کرے جو صحت کیلئے مضر اور مشروبات کیلئے قابل استعمال ہوں۔

ک'ص اصلاحی (بشکریہ معارف' انڈیا)